# 9202- غسل حیض کے بعد خون کے قطرے آنا

## سوال

ماہواری ختم ہونے اور غسل کرنے کے بعد خون کے قطرے آجائیں توکیا مجھے دوبارہ غسل کرنا ہوگا یا نہیں ؟
اس کے متعلق معلومات فراہم کریں، اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر عطا فرمائے.

## پسندیدہ جواب

اول :

جب آپ کی ماہواری کے دن مکمل ہوچکے تھے توآپ نے جوزرد اور گدلا پانی دیکھا اسے کچھ شمار نہ کریں، بلکہ آپ روزہ بھی رکھیں اور نمازیں بھی ادا کریں، کیونکہ ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث میں ہے :

"طہر کے بعد ہم زرد اور گدلا پانی کچھ بھی شمار نہیں کرتی تھیں"

صحیح بخاری (426/1).

یہ تواس وقت ہے جب ماہواری کے ایام پورے ہوچکے ہوں، لیکن ماہواری کے ایام میں جوزرد اور گدلا پانی آئے اسے حیض ہی شمار کیا جائیگا مثلا اگر آپ کوماہواری سات یوم آتی ہے، اور پانچویں روز خون ختم ہوجائے اور آپ کوزرد اور گدلا سا پانی آئے تو یہ حیض شمار ہوگا، اس لیے آپ نہ تو نماز ادا کرینگی اور نہ ہی روزہ رکھیں گی.

اور آپ نے جوبیان کیا ہے اگر توہر ماہ ایسا ہوتا ہے توجب یہ رک جائے اوراس کے بعد آپ طہر دیکھیں توپھر غسل کریں، لیکن اگر یہ قطرے قلیل سے ہیں اور ہر ماہ نہیں بلکہ بعض اوقات آتے ہیں اور نہ ہی یہ خالص خون ہے بلکہ اسمیں کچھ زردی اور گدلا پانی بھی شامل ہے تو یہ کچھ بھی شمار نہیں ہوگا، اور آپ کواس سے غسل کرنا لازم نہیں.

بلکہ اس کا وجود نہ ہونے کی طرح ہی ہے، اس لیے جب آپ طہر دیکھ لیں توپھر غسل کر کے نماز ادا کریں.